دعوت پر انہی کے مالی تعاون سے کیا گیا تھا۔ ان کے دورے سے گھانا، کیمرون، کینیا اور مغربی نائجیریا میں متعدّد علاقائی کمیٹیاں وجود میں آ گئیں۔ یہ کمیٹیاں مقامی کلیسیا اور مشن کے نمائندوں پر مشتمل تھیں۔ ان علاقائی کمیٹیوں کو مقامی کلیسیا اور مشن سے ایسے افراد فراہم کیے گئے جو اسلام کے بارے میں معلومات رکھتے تھے۔ ان علاقائی کمیٹیوں کو ایک "رابطہ کمیٹی" کی معاونت بھی حاصل تھی جو اسی مقصد سے یورپ میں قائم کی گئی تھی۔ یہ تھا "افریقہ میں اسلام" منصوبے کا آغاز۔ اس کے مقاصد یوں بیان کیے گئے کہ:

> "مسلم دنیا میں عیسیٰ مسیح کی انجیل کی تشریح کے لیے اسلام اور مسلمانوں کے اذہان کو سمجھنے کی ذمہ داریاں افریقی کلیسیا کے سامنے رکھنا اور اس مقصد کے لیے تعلیم و تحقیق کے شعبوں پر اثرانداز ہونا۔"

جن مشیروں نے اس سلسلے میں متعدّد افریقی ممالک کا سفر کیا تاکہ ان علاقائی کمیٹیوں کو اپنے مشوروں سے فائدہ پہنچا سکیں انہوں نے چرچ اور مسلمانوں کے گروپس سے حاصل ہونے والے تجربات پر مبنی کتب بھی تحریر کی ہیں۔ مثلاً عبدالماش (جن کا اصل نام Rev. C.F. Molla تھا، ان کی کتاب: Christianty: Ninety Questions and Answers, Ibadan, Daystar. (بشکریہ: کرسچیئن مسلم ریلیشنز نیوز لیٹر شمارہ ۱-۳/۱۹۹۴ء)

فولانیوں میں تبشیر

فولانی دنیا کا سب سے بڑا خانہ بدوش گروہ ہیں۔ صدیوں سے ان کی بود و باش صحرا میں رہی ہے اور وہ ایک مقام سے دوسرے مقام تک آزادانہ نقل و حمل کرتے رہے ہیں۔ یہ مفتخر لوگوں کا ایک گروہ ہے اور انہیں اپنے مسلم ہونے پر فخر ہے۔ انہیں فُلبے، فولا اور پُولو کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ مگر اب بین الاقوامی مشنری تنظیموں کی طرف سے ان میں تبدیلیٔ مذہب کے لیے بھرپور کوششیں شروع کر دی گئی ہیں۔ مسیحی مشنری تنظیمیں ان کی بنیادی ضروریات پوری کرنے کے بہانے ان تک پہنچ رہی ہیں۔ ان کے مویشی ان کا اہم سرمایہ ہیں۔ اگر ان کے مویشی بیمار پڑ جائیں اور کوئی ان کے علاج کے لیے دوائیں فراہم کر دے تو وہ بہت ممنون ہوتے ہیں۔ ان کی یہ ممنونیت، ان کا شریفانہ کردار اور ان کا انکسار ان تک پہنچنے اور انہیں مسیحیت کی تعلیم دینے کا ایک ذریعہ بن گیا ہے۔

اسلامک فاؤنڈیشن لیسٹر نے مسلم دنیا کو پہلے ہی (۱۹۸۰ء میں) مسیحی مشنریوں کے اس منصوبے سے آگاہ کر دیا تھا کہ وہ فولانیوں میں تبدیلیٔ مذہب کے لیے کوشاں ہیں[1]۔ یہ کام مسیحی مشنری تنظیموں

کی نگاہ میں کانٹے کی طرح کھٹکنے لگا کیوں کہ انہیں اپنے منصوبے کا افشاء سخت ناگوار گزرا۔ ان کے ایک اعلامیہ Windows of Opportunity میں اس کا اظہار کیا گیا ہے:

"بد قسمتی سے محض مسیحی اس خاص گروہ سے دلچسپی رکھنے والے واحد لوگ نہیں ہیں۔ اسلامک فاؤنڈیشن لیسٹر نے بھی "مغربی افریقہ میں فولانیں پر مسیحی تبشیر" کے بارے میں ایک کتاب شائع کی ہے۔"

اسی اعلامیہ میں بتایا گیا ہے اگر فولانیوں تک رسائی ہو جائے اور ان کا مذہب تبدیل کیا جا سکے تو افریقہ میں ساحل کے پار اور مغرب میں سینی گال اور وسط میں چڈ تک مسیحیت کی اشاعت کی کلید ہاتھ آ جائے گی۔

اس کا مشاہدہ سڑکوں کے اس نظام کے ذریعہ سے کیا جا سکتا ہے:

"جو سلطنت روما کی وسعت کا نشان ہیں۔ جو انجیل کی اشاعت کا ایک تو نار است ہیں۔"

جو عالمی مسیحی مشنری تنظیمیں اس سلسلہ میں سرگرم عمل ہیں ان میں:
Sudan Interior Mission (SIM), Youth With a Mission (YWAM) اور کئی دوسری تنظیمیں مثلاً The Evangelical Alliance Mission (TEAM) اور World Evengelization Crusade (WEC) فولانیوں کے درمیان نہایت فعّال ہیں۔

ایک رپورٹ کے مطابق:

"نائجیریا اور بینن میں ایک نمایاں تعداد مسیحیت کی طرف منقلب ہو چکی ہے۔"

اس سال جولائی میں ایک کانفرنس ہوئی جس میں وہ لوگ شریک ہوئے جنھوں نے مغربی افریقہ میں عالمی مسیحی مشنری نمائندوں کے ذریعہ سے مذہب تبدیل کیا۔ اس کانفرنس کا ایک ایجنڈا یہ تھا کہ ان لوگوں کو ان کی اپنی زبان میں مطالعاتی مواد کیسے فراہم کیا جائے اور ان کی اپنی زبان میں نشر ہونے والی ریڈیو کی نشریات کیوں کر بہتر کی جا سکتی ہیں۔ (بہ شکریہ: کرسچین مسلم ریلیشنز نیوز لیٹر شمارہ ۱-۳/ ۱۹۹۴ء)

حواشی

1. Ahmed Vondenffer, The Faulani Evangelism Preject in West Africa, The Islamic Foundation, Leicester, 1980.